No.Bio/B-7(NIFA)/2006

گندم کی ترقی دادہ قسم

فخر سرحد

کی کاشت کے لئے سفارشات

جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت نیفا۔ ترناب پشاور

2006ء

فخر سرحد

آبپاش علاقوں کیلئے گندم کی نئی ترقی دادہ قسم

تعارف:

فخر سرحد کی ایک نئی ترقی دادہ قسم ہے۔ جو نیفا کے سائنسدانوں نے آبپاش علاقوں میں کاشت کیلئے تیار کی ہے۔ حکومت صوبہ سرحد نے سال 1998 میں صوبہ بھر کی آبپاش علاقوں میں عام کاشت کیلئے اِس قسم کی منظوری دی۔ جو کہ آج تک بڑی کامیابی سے صوبہ کے مختلف علاقوں میں کاشت کی جارہی ہے۔ آبپاش علاقوں کے علاوہ یہ قسم بارانی علاقوں میں بھی اچھی پیداوار کی حامل ہے۔ فخر سرحد صوبے کے گندم کے دوسرے اقسام کے مقابلے میں تقریباً 13 سے 15 فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ زرد کنگی اور دوسری مختلف بیماریوں کے خلاف خوب قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اسکا دانہ موٹا، چمکدار اور مفید ہے۔ جسکی وجہ سے اِس سے بننے والے آٹے کے معیار بہت اچھا ہے۔

زمین کی تیاری:

کسی بھی فصل سے اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے زمین کی تیاری پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ گندم کی کاشت سے پہلے کھیت سے جڑی بوٹیوں اور پچھلی فصل کے مڈھ تلف کرنے کیلئے ایک بار مٹی پلٹنے والا ہل اور تین چار بار کلٹیویٹر چلائیں اور راونی کے بعد وتر آنے پر دو تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ کریں تا کہ ڈھیلے وغیرہ ٹوٹ جائیں اور وتر بھی محفوظ رہے۔

وقت کاشت:

یاد رہے کہ فخر سرحد صرف اگیتی کاشت کیلئے موزوں ہے۔ لہذا اسکی کاشت

25 اکتوبر سے 20 نومبر تک کرنی چاہیے۔ پچھیتی کاشت سے فی ایکڑ پیداوار میں خاصی کمی کا اندیشہ ہوتا ہے۔

شرح بیج:

اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے 45 سے 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

کھادیں:

درمیانی درجے کی زرخیز زمین کیلئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی بمع ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ بجائی کے وقت اور ایک بوری یوریا دوسرے یا تیسرے پانی کے ہمراہ استعمال کرنی چاہئے۔

طریقہ کاشت:

بہتر اور یکساں اگاؤ کیلئے گندم صرف ڈرل کے ذریعے کاشت کریں۔ بصورت دیگر کیرا کریں۔ بیج کی گہرائی دو انچ سے زیادہ نہ ہو۔ چھٹے سے کاشت کی صورت میں شرح بیج 5 کلوگرام فی ایکڑ زیادہ ہونی چاہئے۔

آبپاشی:

گندم کے پودوں کو دو موقعوں پر پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ایک پودے کے اگنے سے 18 تا 21 دن کے اندر اور دوسرا بور آنے پر اور دانہ بننے کے دوران۔ اس کے علاوہ دو تین آبپاشی فصل کی ضرورت کے مطابق دینا چاہئے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

گندم کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔ انکی تدارک کیلئے مناسب سفارش کردہ کیمیائی ادویات استعمال کریں۔

نوٹ: مزید معلومات کے لئے نیفا کے متعلقہ سائنسدانوں سے رجوع کریں۔

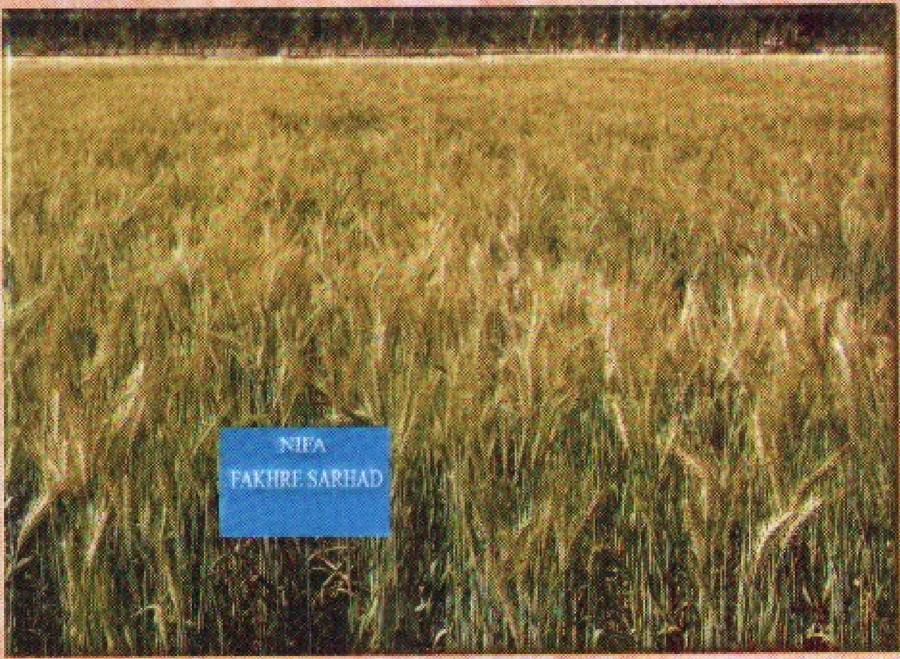

تحقیق و تحریر:

- طلا محمد ڈپٹی چیف سائنٹسٹ (نیفا)
- عبدالجبار خان پرنسپل سائنٹسٹ (نیفا)